باپ کی غیر مشروط محبت

ایک چھوٹے سے شہر میں ایک آدمی رہتا تھا۔ اُس کا نام جج تھا۔ پیشہ سے وہ جج نہیں تھا بلکہ اُس کے گھر والے اُسے پیار سے جج کہتے تھے۔ وہ بہت اچھا انسان تھا۔ ہمیشہ دوسروں کی مدد کرتا تھا۔ قدرتی طور پر وہ بہت معاون اور تعاون کرنے والا تھا۔ جب وہ ۲۵ سال کا تھا تو اس نے شادی کرلی۔ اس کا ایک خوبصورت گھر بھی تھا جسے اُس نے اپنی اہلیہ کو بطور تحفہ دیا تھا اور جج کی اہلیہ بہت وفادار تھیں۔ وہ ایک انتہائی خوشگوار شادی شدہ زندگی گزار رہے تھے۔ شادی کے ۲ سال بعد ان کے گھر ایک بیٹی کی پیدائش ہوئی۔ جج اور ان کی بیوی دونوں کی زندگی ان کی بیٹی کے آنے پر بہت پُر مُسرت اور خوش گوار ہوگئی تھی۔ انہوں نے اپنی بیٹی کا نام جینی رکھا۔ لیکن بد قسمتی سے جب جینی ایک سال کی ہوئی تب اس کی ماں کا انتقال ہوگیا۔ یہ وقت جج کے لئے انتہائی مشکل تھا۔ وہ بہت غمزدہ ہوگیا، زندہ رہنے کی تمام امیدیں چھوڑ گیا لیکن اس نے یہ کہتے ہوئے خود کو تسلی دینے کی کوشش کی کہ مجھے اپنی بیٹی کے لئے زندہ رہنا ہے۔ جج بہت پیار کرنے والا اور دیکھ بھال کرنے والا باپ تھا۔ اسے اپنی بیٹی کی خاطر خوشی سے زندگی گزارنے کی ایک نئی امید ملی۔ جینی بہت خوبصورت لڑکی تھی۔ اس کے والد اسے ہر روز پارک میں لے جاتے تھے۔ اب جینی ۲ سال کی ہونے والی تھی اور جج اس کی سالگرہ کا بے چینی سے انتظار کر رہا تھا۔ اس کی سالگرہ کے موقع پر اس نے ایک عظیم الشان پارٹی کا اہتمام کیا۔ اس پارٹی میں بہت سارے لوگ آئے تھے۔ بد قسمتی سے اسی دن اس کی بیٹی سیڑھیوں سے نیچے گر گئی اور اس کی بینائی کھوگئی۔ جج کا خیال تھا کہ اب سب ختم ہوگیا ہے کیونکہ جینی ہی اس کی ساری دنیا تھی۔ اب جج کے لئے اور بھی مشکل ہوگیا تھا، اپنا کاروبا سنبھالنا، گھر کے کام کرنا اور اپنی بیٹی کی بھی دیکھ بھال کرنا کیونکہ اسکی بیٹی دیکھ نہیں سکتی تھی۔ پھر لوگوں نے جج کو دوسری شادی کرنے کا مشورہ دیا۔ لیکن اس نے انھیں یہ کہتے ہوئے انکار کردیا کہ میں اپنی بیٹی کی دیکھ بھال خود کروں گا، مجھے اپنے لئے بیوی کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی جینی کے لئے ماں کی ضرورت ہے۔ میں ہی اس کا باپ اور ماں بھی ہوں۔ وقت گزرتا گیا اور جینی ۱۸ سال کی ہوگئی۔ جج نے اپنی بیٹی کا بہت علاج کروایا لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا۔ پھر ایک دن وہ اپنی بیٹی کو اسپتال لے گیا اور ڈاکٹر نے کہا کہ جینی آپریشن کے بعد بھی نہیں دیکھ سکتی کیونکہ وہ مکمل طور پر اپنی بینائی کھو چکی ہے۔ ایسی صورت حال میں اب ایک طرف جینی پریشان تھی کہ وہ دنیا کی خوبصورتی کو دیکھنے کے قابل نہیں اور لوگ بھی اسے پسند نہیں کرتے جبکہ دوسری طرف جج بھی دُکھی تھا کہ اس کی بیٹی کے اندھے پن کی وجہ سے کوئی اس کے ساتھ شادی کرنے کو تیار نہیں تھا اور وہ سوچتا تھا کہ میری وفات کے بعد اس کا کیا ہوگا؟ جج نے تھوڑی دیر کے لئے کچھ سوچا اور پھر سے ہسپتال جا کر ڈاکٹر سے بات کی کہ اگر میں اپنی آنکھوں کو اپنی بیٹی کے لئے عطیہ کردوں تو کیا وہ دیکھنے کے قابل ہوجائے گی؟ ڈاکٹر بولا ہاں پھر ممکن ہے کہ وہ دیکھ سکے گی۔ یہ سن کر جج کی خوشی کی انتہا نہ رہی۔ وہ جلدی سے گھر واپس آیا اور اپنی بیٹی کو یہ کہتے ہوئے اسپتال لے گیا کہ جینی اب آپ دنیا کو دیکھنے کے قابل ہوجائیں گی۔ آپریشن کے بعد جینی ساتویں آسمان پر تھی کہ وہ دنیا کو دیکھ رہی ہے اور جب اس نے اپنے والد کو دیکھا تو بہت روئی کیونکہ وہ سمجھ گئی تھی کہ اس کے والد نے اسے اپنی آنکھیں دے دی ہیں۔ یہ ایک باپ کی غیر مشروط محبت کو ظاہر کرتا ہے۔ ایک باپ اپنے بچوں کے لئے اپنا سب کچھ خوشی سے قربان کر دیتا ہے۔ کسی نے بالکل سچ کہا ہے: ایک ماں اپنے پیٹ میں ۹ مہینے بچے کو

پالتی ہے لیکن ایک باپ زندگی بھر کے لئے اپنے بچے کی ذمہ داریاں نبھاتا ہے۔